گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 1
(Reduced Syllabus)
اسلامیات (لازمی) کلاس دہم پارٹ-II

حصہ اوّل

وقت: 15 منٹ　　　　کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i- اَدْعِیَآءَ سے کیا مراد ہے؟
(الف) دشمن　(ب) منہ بولے بیٹے　(ج) حقیقی بیٹے　(د) وارث

ii- مَسْطُوْرًا سے کیا مراد ہے؟
(الف) دشمن　(ب) لکھے ہوئے　(ج) حقیقی بیٹے　(د) وارث

iii- اَلْكَوَافِرِ سے مراد ہے۔
(الف) کافر عورتیں　(ب) منافق عورتیں　(ج) کافر مرد　(د) منافق مرد

iv- کس نماز کو صلوٰۃ الوسطیٰ کہا گیا ہے۔
(الف) فجر　(ب) ظہر　(ج) عصر　(د) مغرب

v- جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا گویا اس نے پل بنایا:
(الف) نیکی کی طرف　(ب) برائی کی طرف　(ج) جنت کی طرف　(د) جہنم کی طرف

vi- طہارت کے لغوی معنی ــــــــ ہیں۔
(الف) صحیح ہونا　(ب) درست ہونا　(ج) پاک ہونا　(د) صاف ہونا

vii- نعم العبد کا لقب دیا گیا۔
(الف) حضرت ایوبؑ　(ب) حضرت ادریسؑ　(ج) حضرت موسیٰؑ　(د) حضرت عیسیٰؑ

ix۔ عورتوں کا جہاد ہے۔

(الف) نماز پڑھنا (ب) زکوٰۃ دینا (ج) خیرات کرنا (د) حج مبرور

x۔ حضور ﷺ نے حقوق کی خاص طور پر تاکید کی ہے۔

(الف) بندوں کے (ب) فقیروں (ج) ہمسایوں کے (د) دوستوں کے

وقت: 2:15 گھنٹے کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ $(3 \times 3 = 9)$

(i) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ۔

(ii) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ۔

(iii) فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔

(v) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

سوال نمبر 3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ $(2 + 2 + 1 = 5)$

(i) اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ۔

(ii) كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِهٖ۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ $(5 \times 2 = 10)$

(i) سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں رسول اللہ ﷺ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

(ii) سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

(iii) وضو کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ختم نبوت ﷺ زندہ باد **عظمت صحابہ زندہ باد**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی وذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔

لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔

- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ … رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ اناز

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

(vi) ہجرت کے معنی اور مفہوم کیا ہے؟

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8×2=16)

سوال نمبر 5: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 6: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 7: جہاد کے فضائل بیان کیجئے؟

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 1
(Reduced Syllabus)

حصہ اوّل (کُل نمبر 10)

i-ب	ii-ب	iii-الف	iv-ج	v-د
vi-ج	vii-الف	viii-الف	ix-د	x-ج

وقت: 2:15 گھنٹے کُل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 24)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3 × 3 = 9)

(i) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ۔

(ii) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ۔

(iii) فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۔

جواب: (i) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ۔

ترجمہ: پیغمبر ﷺ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر ﷺ کی بیویاں ان (مومنوں) کی مائیں ہیں۔

(ii) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ۔

ترجمہ: خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔

(iii) فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ۔

ترجمہ: ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو کہ انتظار کر رہے ہیں۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔

ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔

(v) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

سوال نمبر 3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ $(2 + 2 + 1 = 5)$

(i) اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ۔

(ii) كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِهٖ۔

جواب: (i) اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ۔

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھایا اس نے گویا دین کو ڈھایا۔

تشریح: نماز کی اہمیت:

اس حدیث میں دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا ستون نماز ہے۔ جس نے اس ستون کو قائم رکھا گویا اس نے دین کی عمارت کو قائم رکھا اور جس نے اس ستون کو گرا دیا تو اس نے گویا پورے دین ہی کی عمارت کو ڈھا دیا۔ اس سے نماز کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔

دنیا اور آخرت کی فلاح کا ذریعہ:

ہر مسلمان کے لئے روزانہ پانچ مرتبہ ایمان کے امتحان کا موقع آتا ہے۔ موذن اسے نماز اور فلاح کی طرف بلاتا ہے۔ اگر وہ اس پکار پر لبیک کہتا ہے تو گویا وہ اپنے ایمان کی صداقت کی گواہی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ نماز ہی وہ عمل ہے جس کے ذریعے اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور رابطہ قائم رہتا ہے جو ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

عملی زندگی سے تعلق: پانچوں وقت نماز باجماعت ادا کرنے سے ایک مومن کے ایمان کی صداقت پر واضح دلیل ہے لہٰذا دین کو مضبوط بنانے کیلئے تمام مسلمانوں کو

(ii) كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ۔

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے۔

تشریح: حکمرانوں کی ذمہ داری:

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے ہر ایک کو کسی نہ کسی حوالے سے نگہبان اور ذمہ دار قرار دیا ہے اور قیامت کے دن ہر شخص سے اس کی رعیت کی ذمہ داری کے بارے میں سوال ہو گا اور پوچھا جائے گا کہ تم ذمہ داریوں کو کس حد تک نبھایا اور پورا کیا ہے۔

مثلاً اگر کوئی ریاست یا سربراہ مملکت ہے تو اس سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اپنی رعایا سے کیسا سلوک کیا۔ ان کو راہ راست پر چلایا یا بُرے راستے پر۔

والدین کی ذمہ داری: ماں باپ سے پوچھا جائے گا کہ اپنی اولاد کو کس قدر درست رکھا اُن کے حقوق و فرائض کیسے پورے کیے۔

اساتذہ کی ذمہ داری: اسی طرح اگر کوئی استاد ہے تو اس کو اپنے شاگردوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اور بہن بھائیوں میں سے چھوٹوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔

تاجروں کی ذمہ داری: تاجر سے اس کی تجارت کے متعلق سوال ہو گا۔

علماء کی ذمہ داری: کوئی عالم ہے تو اس کو علم کے متعلق سوال ہو گا کہ آگے دوسروں تک علم پہنچایا الغرض ہر ایک سے اس کے حقوق و فرائض اور ذمہ داریوں کے متعلق سوال ہو گا اور وہ اس کا جوابدہ بھی ہو گا۔

عملی زندگی سے تعلق:

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے یہ تعلق ہے کہ ہم چھوٹوں سے پیار محبت سے پیش آئیں اور ان کو سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت دیں اور خود بھی اپنے آپ کو برائی سے بچائیں۔

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (5 × 2 = 10)

(i) سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں رسول اللہ ﷺ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: اے پیغمبر ﷺ! خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔ اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

(ii) سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

جواب: اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ رویہ:

کفار اللہ اور رسول ﷺ کے دشمن ہیں اور تمہارے بھی۔ انہوں نے ایمان لانے کی پاداش میں اللہ کے رسول ﷺ کو مکہ سے ہجرت پر مجبور کر دیا۔

لہٰذا ان سے دوستانہ برتاؤ کرنا یا دوستانہ پیغام بھیجنا ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا۔

(iii) وضو کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں:

2۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا۔ 3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ 4۔ پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

(iv) شکر سے کیا مراد ہے؟

جواب: شکر کے لغوی معنی ہیں کہ کسی کے احسان و عنایت پر اسکی تعریف کرنا، اس کا شکریہ ادا کرنا، اس کا احسان ماننا اور زبان سے اس کا کھل کر اظہار کرنا۔ ان عنایات و احسانات کے اعتراف کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے زیادہ شکر کی مستحق ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے، اس کی عنایات کا اعتراف کیا جائے اور اسکے احسانات پر سجدہ شکر ادا کیا جائے۔

(v) عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عائلی زندگی:

عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک تمام زندگی اپنے خاندان ہی میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بنا پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقا کیلئے بھی اس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

(vi) ہجرت کے معنی اور مفہوم کیا ہے؟

جواب: ہجرت کے معنی: ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔

ہجرت کا مفہوم:

اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ کسی ایسی جگہ سے مسلمانوں کا کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں، برسر اقتدار لوگ انہیں اسلام پر عمل کرنے پر تکلیف دیتے ہوں لہٰذا ان کو وہاں اسلام پر زندگی گزارنا مشکل ہو تو ایسے حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس سرزمین کو چھوڑ کر کسی اور جگہ منتقل ہو جائیں۔

(vii) خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق تحریر کیجئے؟

جواب: عورتوں کے حقوق: ۱۔ تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان کا تم پر حق ہے۔ ۲۔ انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔
۳۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔ ۴۔ خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔
۵۔ عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8×2=16)

سوال نمبر5: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: طہارت اور جسمانی صفائی:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن و

طہارت قرآن وحدیث کی روشنی میں:

طہارت اور پاکیزگی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل قرآنی آیت اور حدیث سے واضح ہو جاتے ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر: ۵،۴) ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ. (مسلم) ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

طہارت سے مراد:

طہارت کا لغوی معنی پاک ہونا کے ہیں آج کے دور میں صفائی کا خیال تو رکھا جاتا ہے اور شریعت کو اپنائے بغیر عام غسل کرنے کو طہارت کے مفہوم میں لے آتے ہیں حالانکہ طہارت کا شرعی مفہوم بالکل مختلف اور شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی نہ کی جائے تو طہارت نہیں ہو گی اور طہارت کے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی عبادت قبول نہ ہو گی۔

سوال نمبر6: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: خاندانی نظام:

معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد وعورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں اس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

خوشحال خاندانی زندگی کا معاشرتی کردار:

عائلی زندگی کا معنی ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی اسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جب معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوں۔ لہٰذا گھر یا خاندان انسان کی اولین درسگاہ یا تربیت گاہ ہے گھر کا ماحول صالح ہو گا تو وہاں پرورش اور تربیت پانے والے بچے بھی اعلیٰ سیرت وکردار کے حامل ہونگے اور آئندہ معاشروں میں اپنا صالح کردار ادا کریں گے

اولاد کی تربیت:

البتہ اس سے قبل ان کی پرورش اور تربیت بہتر بنانا ماں باپ کا فرض ہے جیسے کوئی کاشتکار جسے اپنی زمین یا کھیت سے والہانہ محبت ہوتی ہے بہترین گندم کی فصل کی تیاری کیلئے وہ اس میں شاندار بیج بوتا ہے۔ پانی دیتا ہے، زمین کو نرم کرتا ہے، کھاد ڈالتا ہے، حوادث سے بچاتا ہے۔ جب بیج سے پودا نکلتا ہے تو چند ماہ تک فصل کی پوری نگہبانی کرتا ہے یہ ساری جدوجہد کرنے کے بعد ایک ایک بیج سے ہزاروں دانوں کی ڈالیاں نکلتی ہیں جو سب کے لئے رزق اور خوشحالی کا باعث ہوتی ہے۔

اولاد کی پرورش اور ان کی شادی کی ذمہ داری:

اسی طرح ایک گھر یا خاندان میں پہلے میاں بیوی آپس میں انتہائی پیار ومحبت اور احساس وہمدردی سے رہتے ہیں پھر جب ان کی اولاد ہوتی ہے تو ان کی تربیت نیک اور صالح کرتے ہیں ان میں اللہ اور رسول کی اطاعت کا احساس پیدا کرتے ہیں ان کو اعلیٰ تعلیم وتربیت کا سامان مہیا کرتے ہیں ان کو برائی اور گناہوں سے بچاتے ہیں پھر جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو شادیاں کر کے ان کے گھر آباد کرتے ہیں اور ان سے مزید خونی رشتے پھلتے پھولتے ہیں۔

نسل انسانی کی بقاء:

جیسا کہ فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں" قرآن حکیم کی اس آیت سے ثابت ہوا کہ نسل انسانی کی بقاء اور تسلسل کیلئے مرد اور عورت کا جوڑا بننا ضروری ہے کیونکہ انہیں کے باہمی تعلق سے آگے اولاد ہو گی۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں رشاد ہے: "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں" اس آیت سے بھی معلوم ہوا کہ شوہر اور بیوی کا باہمی تعلق کسان اور کھیت کا ہے کسان کھیت میں صرف سیر و تفریح کیلئے نہیں جاتا بلکہ پیداوار کے لئے جاتا ہے اسی طرح نسل انسانی کے کسان یعنی مرد کو انسانیت کی اس کھیتی میں اسی مقصد کے لئے جانا چاہیے کہ پیداوار ہو گی۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نکاح میری سنت ہے جس نے میری اس سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں"۔

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عائلی زندگی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اسی عائلی زندگی کے بہتر اندازہ سے انسان کی دنیاوی اور اخروی زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر 7: جہاد کے فضائل بیان کیجئے؟

جواب: جہاد کے فضائل:

جہاد ایک منظم کوشش کا نام ہے۔ دین اسلام میں اس کے واضح اصول و ضوابط ہیں۔ جہاد کے لئے ضروری ہے کہ ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

قرآن کی روشنی میں جہاد کے فضائل:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا۔ (النساء: 74)

ترجمہ: اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

پھر سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ۔ (سورۃ بقرہ: 154)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں۔

احادیث کی روشنی میں جہاد کے فضائل: جہاد کی فضیلت و اہمیت حضور نبی کریم ﷺ کے مندرجہ ذیل ارشادات میں واضح ہو جاتی ہے۔

"سب لوگوں سے زیادہ اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو جہاد کے لیے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑتا ہے۔ اس کی پشت پر بیٹھ کر دوڑتا پھرتا ہے۔ جب بھی وہ کسی دشمن کے آنے کا شور یا دشمن کی طرف چلنے کا کھٹکا سنتا ہے تو تیزی سے دوڑ پڑتا ہے۔ وہ شہادت اور موت کو موت کی جگہوں سے تلاش کر رہا ہوتا ہے"۔ (مسلم)

"جنت تلواروں کے سائے تلے ہے"۔ (مسلم)

"اللہ کے راستے میں جس آدمی کے پاؤں پر غبار پڑی اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی"۔ (البخاری)

جہاد کی برکتیں، فوائد اور حکمت:

[illegible] حقیقی کامیابی، اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ، فتنہ ارتداد کا علاج، پاکیزہ زندگی

گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 2

(Reduced Syllabus)

اسلامیات (لازمی) کلاس دہم پارٹ-II

حصہ اوّل

وقت: 15 منٹ | کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ اَلْمُعَوِّقِیْنَ سے مراد ہے جہاد میں۔

(الف) رکاوٹ ڈالنے والے (ب) ساتھ دینے والا (ج) مدد دینے والا (د) کھانا پکانے والے

ii۔ اَنْبَاۗءِ کا معنی ہے؟

(الف) حکایتیں (ب) خبریں (ج) مضامین (د) لطیفے

iii۔ تُلْقُوْنَ کا معنی ہے:

(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں (ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

iv۔ کس کی ہستی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے:

(الف) علمائے دین (ب) والدین (ج) رسول اللہ ﷺ (د) اسلاف

v۔ لوگوں میں سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو دیتا ہے:

(الف) دولت (ب) محبت (ج) نفرت (د) نفع

vi۔ طہارت میں شامل ہے۔

(الف) وضو (ب) غسل (ج) وضو و غسل (د) صفائی

vii۔ فرضیت جہاد سے پہلے بہترین عمل ہے۔

(الف) نماز (ب) ہجرت (ج) روزہ (د) حج

ix۔ ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانے کو کہتے ہیں۔

(الف) جہاد (ب) صبر (ج) شکر (د) ہجرت

x۔ نبی ﷺ نے فرمایا! جبرائیلؑ مجھے بار بار حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے۔

(الف) والدین کے ساتھ (ب) مجاہدین کے ساتھ (ج) پڑوسی کے ساتھ (د) بچوں کے ساتھ

وقت: 2:15 گھنٹے کُل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 24)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3 × 3 = 9)

(i) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔

(ii) وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ۔

(iii) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔

(v) اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا۔

سوال نمبر 3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ (2 + 2 + 1 = 5)

(i) اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

(ii) مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (5 × 2 = 10)

(i) سورۃ الاحزاب کی آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

(ii) سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دشمنانِ حق اسلام کی کن باتوں کے سبب انھیں دوست اور رازدان بنانے سے منع کیا ہے؟

(iv) سورۃ المدثر میں نبی ﷺ کو طہارت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے۔

(v) اللہ تعالیٰ نے کس پیغمبر کو نعم العبد کہا ہے؟

(vi) عائلی زندگی کے مقاصد کیا ہیں؟ مختصراً بیان کیجیے۔

(vii) اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والوں کا کیا اجر بیان کیا ہے؟ یا اللہ نے ہجرت کرنے والوں کے لیے کیا انعامات رکھے ہیں؟

حصہ سوم (کُل نمبر16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجیے۔ (8×2=16)

سوال نمبر5: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر6: جہاد کے فضائل بیان کیجیے؟

سوال نمبر7: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 2
(Reduced Syllabus)

حصہ اوّل (کُل نمبر10)

v۔د	iv۔ج	iii۔د	ii۔ب	i۔الف
x۔ج	ix۔د	viii۔ج	vii۔ب	vi۔ج

وقت: 2:15 گھنٹے	کُل نمبر:40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر24)

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3 × 3 = 9)

(i) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔

(iii) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(v) اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔

جواب: (i) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔ ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

(ii) وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ۔ ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔

(iii) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ۔ ترجمہ: اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔

(iv) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

(v) اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔

ترجمہ: اور جو خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

سوال نمبر3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ (2 + 2 + 1 = 5)

(i) اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

(ii) مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ۔

جواب: (i) اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

ترجمہ: جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ "خاموش ہو جاؤ" جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے فضول بات کی۔

تشریح: خطبہ جمعہ کی اہمیت:

علماء اور دانا لوگ کا قول ہے کہ علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔ وعظ و نصیحت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اور بھی ضروری ہے کہ اسے توجہ اور غور سے سنا جائے کیونکہ کسی بات کو جب تک توجہ سے نہیں سنا جائے گا تب تک اس کی سمجھ نہیں آئے گی اور جب سمجھ نہیں آئے گی تو اس پر عمل پیرا ہونا انتہائی ایک مشکل کام ہے۔ اس لئے جمعہ کے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہوتی ہے اور خطبہ اسلامی تعلیمات کے بارے میں رہنمائی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

خطبہ جمعہ کے آداب:

اس لئے ضروری ہے کہ جمعہ کے خطبہ کو غور و فکر اور توجہ سے سنا جائے اور توجہ کی اتنی تاکید ہے کہ اگر پاس کوئی دوسرا شخص باتیں کر رہا ہے تو آپ اسے یہ الفاظ

عملی زندگی سے تعلق:

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے یہ تعلق ہے کہ ہم نمازِ جمعہ جب ادا کرنے جائیں تو اس کے تمام آداب کا خیال رکھیں اور جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جائیں اور جمعہ کے خطبہ کو غور و فکر سے سنیں اور ان اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں تاکہ ہماری دین و دنیا سنور جائے۔

(ii) مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ۔

ترجمہ: جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

تشریح: دین کے لیے محنت کا اجر:

جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوتے ہیں اس پر اجر ہے اور جو قدم اللہ کی راہ میں اٹھتا ہے وہ اس کے لئے مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنتا ہے۔

علم کی طلب، نماز کی ادائیگی، مسلمان بھائی کی مدد یا عبادت وغیرہ کے لئے اپنے قدم غبار آلود کرنا بھی فلاح و کامیابی کا ذریعہ ہے۔

دعوت و تبلیغ: اگر کوئی مسلمان اللہ کے دین کی دعوت و تبلیغ کے لئے نکلے تو اس کے ہر قدم پر نیکی ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ:

اگر کوئی شخص جہاد فی سبیل اللہ کے عزم سے چلے تو یہ ایسا پسندیدہ عمل ہے کہ اس راستے میں اس کے غبار آلود ہونے والے قدموں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ اس پر حرام کر دیتا ہے۔

عملی زندگی سے تعلق:

مندرجہ بالا کا ہماری عملی زندگی سے یہ تعلق ہے کہ ہم اللہ کی راہ اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں تاکہ جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچا سکیں۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (5 × 2 = 10)

(i) سورۃ الاحزاب کی آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

(ii) سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دشمنانِ حق اسلام کی کن باتوں کے سبب انہیں دوست اور رازدان بنانے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے درج ذیل باتوں کی وجہ سے مسلمانوں کو کفار کے ساتھ دوستی رکھنے سے منع فرمایا ہے:

(۱) کفار نے تمہارے ساتھ جنگ کی ہے۔ (۲) تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے۔

(iii) انسانی مساوات پر مختصر نوٹ تحریر کریں؟

جواب: انسانی مساوات:

خطبہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! لوگوں اللہ کا ارشاد ہے کہ "انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو تم میں سے زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے، بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدم کی اولاد ہیں۔"

(iv) سورۃ المدثر میں نبی ﷺ کو طہارت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے۔

جواب: ارشاد ربانی ہے:۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر۔۴۔۵) ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

(v) اللہ تعالیٰ نے کس پیغمبر کو نعم العبد کہا ہے؟

جواب: حضرت ایوبؑ نے صبر کا اعلیٰ مظاہرہ کیا لہٰذا حضرت ایوبؑ کو اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر و استقامت کی بنا پر " نِعْمَ الْعَبْدُ " یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

(vi) عائلی زندگی کے مقاصد کیا ہیں؟ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقاصد نسل انسانی کی بقاء اور اس کی افزائش ہے۔ اور اس پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ عقد نکاح ہے۔

(vii) اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والوں کا کیا اجر بیان کیا ہے؟ یا اللہ نے ہجرت کرنے والوں کے لیے کیا انعامات رکھے ہیں؟

جواب: "اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرکے گھر کی طرف نکل جائے۔ پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"۔

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8×2=16)

سوال نمبر5: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: خاندانی نظام:

معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد و عورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں اس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

خوشحال خاندانی زندگی کا معاشرتی کردار:

عائلی زندگی کا معنیٰ ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی ایسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جس معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اس کے

لہٰذا گھر یا خاندان انسان کی اولین درسگاہ یا تربیت گاہ ہے گھر کا ماحول صالح ہو گا تو وہاں پرورش اور تربیت پانے والے بچے بھی اعلیٰ سیرت و کردار کے حامل ہونگے اور آئندہ معاشروں میں اپنا صالح کردار ادا کریں گے

اولاد کی تربیت:

البتہ اس سے قبل ان کی پرورش اور تربیت بہتر بنانا ماں باپ کا فرض ہے جیسے کوئی کاشتکار جسے اپنی زمین یا کھیت سے والہانہ محبت ہوتی ہے بہترین گندم کی فصل کی تیاری کیلئے وہ اس میں شاندار بیج بوتا ہے۔ پانی دیتا ہے، زمین کو نرم کرتا ہے، کھاد ڈالتا ہے، حوادث سے بچاتا ہے۔ جب بیج سے پودا نکلتا ہے تو چند ماہ تک فصل کی پوری نگہبانی کرتا ہے یہ ساری جدوجہد کرنے کے بعد ایک ایک بیج سے ہزاروں دانوں کی ڈالیاں نکلتی ہیں جو سب کے لئے رزق اور خوشحالی کا باعث ہوتی ہے۔

اولاد کی پرورش اور ان کی شادی کی ذمہ داری:

اسی طرح ایک گھر یا خاندان میں پہلے میاں بیوی آپس میں انتہائی پیار و محبت اور احساس و ہمدردی سے رہتے ہیں پھر جب ان کی اولاد ہوتی ہے تو ان کی تربیت نیک اور صالح کرتے ہیں ان میں اللہ اور رسول کی اطاعت کا احساس پیدا کرتے ہیں ان کو اعلیٰ تعلیم و تربیت کا سامان مہیا کرتے ہیں ان کو برائی اور گناہوں سے بچاتے ہیں پھر جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو شادیاں کر کے ان کے گھر آباد کرتے ہیں اور ان سے مزید خونی رشتے پھلتے پھولتے ہیں۔

نسل انسانی کی بقاء:

جیسا کہ فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں" قرآن حکیم کی اس آیت سے ثابت ہوا کہ نسل انسانی کی بقاء اور تسلسل کیلئے مرد اور عورت کا جوڑا بننا ضروری ہے کیونکہ انہیں کے باہمی تعلق سے آگے اولاد ہو گی۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے: "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں" اس آیت سے بھی معلوم ہوا کہ شوہر اور بیوی کا باہمی تعلق کسان اور کھیت کا ہے کسان کھیت میں صرف سیر و تفریح کے لئے نہیں جاتا بلکہ پیداوار کے لئے جاتا ہے اسی طرح نسل انسانی کے کسان یعنی مرد کو انسانیت کی اس کھیتی میں اسی مقصد کے لئے جانا چاہیے کہ پیداوار ہو گی۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نکاح میری سنت ہے جس نے میری اس سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں"۔

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عائلی زندگی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اسی عائلی زندگی کے بہتر انداز پر ہے انسان کی دنیاوی اور اُخروی زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر6: جہاد کے فضائل بیان کیجئے؟

جواب: جہاد کے فضائل:

جہاد ایک منظم کوشش کا نام ہے۔ دین اسلام میں اس کے واضح اصول و ضوابط ہیں۔ جہاد کے لئے ضروری ہے کہ ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

قرآن کی روشنی میں جہاد کے فضائل: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا۔ (النساء: 74)

ترجمہ: اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۔ (سورۃ البقرۃ: 154)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں۔

احادیث کی روشنی میں جہاد کے فضائل:

جہاد کی فضیلت و اہمیت حضور نبی کریم ﷺ کے مندرجہ ذیل ارشادات میں واضح ہو جاتی ہے۔

"سب لوگوں سے زیادہ اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو جہاد کے لیئے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑتا ہے۔ اس کی پشت پر بیٹھ کر دوڑتا پھرتا ہے۔ جب بھی وہ کسی دشمن کے آنے کا شور یا دشمن کی طرف چلنے کا کھٹکا سنتا ہے تو تیزی سے دوڑ پڑتا ہے۔ وہ شہادت اور موت کو موت کی جگہوں سے تلاش کر رہا ہوتا ہے"۔ (مسلم)

"جنت تلواروں کے سائے تلے ہے"۔ (مسلم)

"اللہ کے راستے میں جس آدمی کے پاؤں پر غبار پڑی اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی"۔ (البخاری)

جہاد کی برکتیں، فوائد اور حکمت:

تکمیل ایمان، ظلم سے نجات، کافروں سے آزادی، خلافت کا قیام، امن کا قیام، فلاح یعنی حقیقی کامیابی، اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ، فتنہ ارتداد کا علاج، پاکیزہ روزی مال غنیمت وغیرہ۔

سوال نمبر 7: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کا مسنون طریقہ:

غسل کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھو لیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے وگرنہ تین بار اس طرح کلی کریں کہ حلق تک پانی پہنچ جائے۔ اس طرح تین بار ناک میں پانی ڈالیں۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو اچھی طرح مل کر صاف کر لیا جائے۔

غسل کی احتیاطی تدابیر:

مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح نہائے کہ جسم کا کوئی بھی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔
غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔
غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔
پردے میں نہایا جائے۔
غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

غسل کی مسنون صورتیں:

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا سنت ہے۔

(۱) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے۔
(۲) عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز کے لئے۔
(۳) حج یا عمرے کے لئے احرام باندھنے سے پہلے۔

گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 3
(Reduced Syllabus)
اسلامیات (لازمی) کلاس دہم پارٹ-II

حصہ اوّل

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i- بُیُوۡتٌ کا معنی ہے:

(الف) گھر (ب) شعر (ج) سرا (د) ساز

ii- جُنُوۡدٌ سے کیا مراد ہے؟

(الف) قافلے (ب) گروہ (ج) ہتھیار (د) کوئی بھی نہیں

iii- تُسِرُّوۡنَ کا معنی ہے:

(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں (ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

iv- تم میں سے ہر ایک ــــــــ کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(الف) اپنی اولاد (ب) اپنے والدین (ج) اپنی بیوی (د) اپنی رعیت

v- اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ــــ ہے۔

(الف) معافی (ب) نیکی (ج) آگ (د) تکلیف

vi- نبی ﷺ نے کس قسم کے کاروبار کو ممنوع قرار دیا۔

(الف) سود (ب) تجارت (ج) مزدوری (د) ملازمت

vii- سورۃ الفرقان میں جہاد اکبر قرار دیا گیا ہے۔

(الف) جہاد بالمال کو (ب) جہاد بالعلم کو (ج) جہاد بالنفس کو (د) جہاد بالقلم کو

viii- قرآن مجید میں رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا گیا ہے؟

ix۔ شکر کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔

(الف) استاد　(ب) والدین　(ج) پاک پیغمبرؐ　(د) اللہ

x۔ وضو کرتے وقت جسم کے ہر عضو کو ـــــــ دھونا سنت ہے۔

(الف) ایک بار　(ب) دو بار　(ج) تین بار　(د) چار بار

وقت: 2:15 گھنٹے　　　　کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3 × 3 = 9)

(i) اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔

(ii) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا۔

(iii) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى۔

(iv) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۔

(v) وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔

سوال نمبر 3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ (2 + 2 + 1 = 5)

(i) مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ۔

(ii) مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَقَضٰى مَنَاسِكَهٗ وَسَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (5 × 2 = 10)

(i) آیات کی روشنی میں بتایئے غزوہ احزاب میں اہلِ ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

(ii) جب اہلِ کفر مسلمانوں پر غلبہ پا لیتے ہیں تو ان کا اہلِ ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟ سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں جواب دیں؟

(v) خاندان اور معاشرے کا باہمی تعلق بیان کریں۔

(vi) جہاد میں شہید ہونے والوں کا کیا اجر ہے؟

(vii) قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے۔اس کے کیا معنی ہیں؟

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8×2=16)

سوال نمبر5: وضو کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

سوال نمبر6: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیل سے بیان کریں

سوال نمبر7: زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 3
(Reduced Syllabus)

حصہ اوّل (کُل نمبر 10)

i۔الف	ii۔ب	iii۔ج	iv۔د	v۔ب
vi۔الف	vii۔ج	viii۔د	ix۔د	x۔ج

وقت: 2:15 گھنٹے

کُل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوئم کے تمام اور حصہ سوئم میں سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 24)

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے کوئی سی تین آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3 × 3 = 9)

(i) اِنَّمَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔

(iii) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى۔

(iv) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۔

(v) وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔

جواب: (i) اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔

ترجمہ: خدا ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

(ii) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا۔

ترجمہ: حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس کی) ضرور پرسش ہوگی۔

(iii) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى۔

ترجمہ: اور جس طرح جاہلیت (کے دنوں میں) اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔

(iv) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۔

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(v) وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔

ترجمہ: اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بے شک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔

سوال نمبر3: کسی ایک حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔ $(2+2+1=5)$

(i) مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ۔

(ii) مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَقَضٰى مَنَاسِكَهٗ وَسَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

جواب: (i) مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ۔

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگ کر گیا (گویا) اس نے جہنم کی طرف پل بنایا۔

تشریح: آدابِ جمعہ:

اس حدیث مبارکہ میں آدابِ جمعہ، احترامِ انسانیت، تہذیب و سلیقہ اور نظم و ضبط کی تعلیم دی گئی۔

حدیث مبارکہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے دیر سے آنے والے حضرات جب دوسرے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آتے ہیں تو اس سے نمازیوں کو تکلیف اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ چیزیں باعث گناہ بنتی ہیں اس لئے جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

آداب مجلس:

اور یہ چیز مجلس کے آداب میں شامل ہے کہ مجلس میں کوئی بھی عمل ایسا نہ کیا جائے جو کسی مسلمان کی اذیت کا باعث بنے اور کسی دوسرے کو اٹھا کر اس کی جگہ پہ بیٹھا جائے۔

احترام انسانیت:

اس حدیث مبارکہ میں احترام انسانیت کی تعلیم بھی دی گئی ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ مخلوق بنایا ہے لہٰذا اس کا ادب احترام کیا جائے ایسے اجتماعات میں کسی دوسرے کو ایذا نہیں دینی چاہیے بلکہ جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

عملی زندگی سے تعلق:

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے گہرا تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ نماز جمعہ، عیدین اور دیگر ایسے اجتماعات کو موقعوں پر جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جائیں لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگی جائیں تاکہ کسی کو اذیت نہ پہنچے جو کہ گناہ کا باعث ہے۔

(ii) مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَقَضٰى مَنَاسِكَهُ وَسَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ: جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کئے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دئے گئے۔

تشریح: حج کی فرضیت: حج بھی اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار بیت اللہ کا حج فرض ہے۔

مسلمانوں کی سلامتی:

حج کے سلسلے میں مکہ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔ لہٰذا اس بات کا اہتمام ضروری ہے کہ اس موقع پر صبر و تحمل، عفو و در گزر اور ایثار سے کام لیا جائے۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی زبان سے دل آزاری کی جائے نہ ہاتھ سے اسے کوئی تکلیف پہنچائی جائے۔

مسلمانوں کی سلامتی: اس حدیث میں یہی بات کہی گئی ہے کہ جو حج اس اہتمام سے کیا جائے گا، اس کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

عملی زندگی سے تعلق:

اس حدیث مبارکہ میں مسلمانوں کیلئے حج کی اہمیت واضح کی گئی ہے حج کی وجہ سے مسلمانوں میں صبر و تحمل، عفو و در گزر اور ایثار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ $(5 \times 2 = 10)$

(i) آیات کی روشنی میں بتایئے غزوہ احزاب میں اہل ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

جواب: غزوہ احزاب میں اللہ کی تائید و نصرت:

غزوہ احزاب میں عرب قبائل مل کر ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے زوردار آندھی چلائی جس نے کفار کے خیمے اکھاڑ دیئے اور ان کی ہر چیز برباد ہو گئی۔ اس کے علاوہ فرشتوں کی ایسی فوج بھی مسلمانوں کی مدد کر رہی تھی جو کسی کو بھی نظر نہ آ رہی تھی اللہ کی اس تائید و نصرت سے اہل

(ii) جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟ سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں جواب دیں؟

جواب: اہل کفر کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک:

جب اہل کفر اہل ایمان پر غلبہ پالیتے ہیں تو وہ مسلمانوں پر ہاتھ اور زبانیں بھی چلاتے ہیں گالی گلوچ بھی کرتے ہیں اور مار دھاڑ بھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ کافر ہو جائیں۔

(iii) جہاد بالعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاد بالعلم:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالعلم" ہے۔ جہاد بالعلم سے مراد اپنے قلم اور زبان کے ذریعے طاغوتی قوتوں اور اسلام دشمن عناصر کا پردہ چاک کرنا ہے۔
یہ وہ جہاد ہے جس کے ذریعے قرآن وسنت پر مبنی احکامات کا علم پھیلایا جاتا ہے تاکہ کفر وجہالت کے اندھیرے ختم ہوں اور دنیا رشد وہدایت کے نور سے معمور ہو جائے۔

(iv) غسل کے دوران کن چیزوں سے اجتناب ضروری ہے؟

جواب: غسل کے دوران مندرجہ ذیل چیزوں سے اجتناب ضروری ہے۔

1۔ غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔
2۔ غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔
3۔ پردے میں نہایا جائے۔
4۔ غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

(v) خاندان اور معاشرے کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقا کیلئے بھی اس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

(vi) جہاد میں شہید ہونے والوں کا کیا اجر ہے؟

جواب: جہاد میں شہید ہونے والوں کا بڑا اجر ہے۔ جہاد میں شہید ہونے والوں کو مردہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔ شہید کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پا رہے ہیں اور اس پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ ان کے لیے اجر عظیم، جنتوں اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(vii) قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن نے رشتہ ازدواج کو احصان کا نام دیا ہے۔ احصان کا مطلب ہے "قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا" چونکہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "محصنین" یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔ غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ کے لیے انھیں ایک مضبوط دیوار اور حصار مل جاتا ہے۔

حصہ سوم (کُل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8×2=16)

سوال نمبر 5: وضو کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

(1) اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا۔ (2) تین بار کلی کرنا۔

(3) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

(4) چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

(5) کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا۔ (6) سر کا مسح کرنا۔

(7) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

(8) وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔

(9) جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا۔

سوال نمبر 6: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیل سے بیان کریں

جواب: جہاد:

جہاد کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔ اسلام میں اس کا مفہوم ہے "حق کی سربلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش، قربانی اور ایثار کرنا اپنی تمام مالی، جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ کی راہ میں صرف کرنا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے اہل و عیال، عزیز و اقارب خاندان اور قوم کی جانیں قربان کر دینا۔ حق کے دشمنوں کی تدبیروں اور کوششوں کو ناکام بنانا۔ ان کے حملوں کو روکنا اس کے لیے میدان جنگ میں آ کر ان سے لڑنا پڑے تو اس سے بھی دریغ نہ کرنا۔ یہی وجہ ہے کہ جہاد کو اسلام میں بہت بڑی عبادت قرار دیا گیا ہے۔

جہاد ایک منظم کوشش کا نام ہے اور اسلام میں اس کے واضح اصول و ضوابط ہیں۔ جہاد کے لئے ضروری ہے کہ ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

جہاد کی اقسام:

جہاد کی اہمیت اور فضیلت کو سامنے رکھتے ہوئے جہاد کی مختلف اقسام ہیں۔

(1) جہاد بالعلم:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالعلم" ہے۔ جہاد بالعلم سے مراد اپنے قلم اور زبان کے ذریعے طاغوتی قوتوں اور اسلام دشمن عناصر کا پردہ چاک کرنا ہے۔ دنیا کا تمام شر اور فساد جہالت کا نتیجہ ہے اور اس کا دور کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان عقل و شعور اور علم و دانش رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی اس سے فیض پہنچائے قرآن نے یہ بات اس طرح واضح فرمائی۔

اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (النحل: 125)

ترجمہ: "لوگوں کو اپنے رب کی طرف آنے کی دعوت حکمت و دانش اور خوبصورت نصیحت کے ساتھ کرو۔ اور ان سے مجادلہ (بحث و مباحثہ) بہت ہی خوبصورت طریقے سے کرو۔"

اسی طرح علمی انداز میں دین کی دعوت و تبلیغ بھی جہاد کی ایک قسم ہے۔ اور نتائج و اثرات کی بنا پر اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ سورۃ الفرقان میں اسے

(2) جہاد بالمال:

جہاد کی ایک اور قسم "جہاد بالمال" ہے۔ دین کی سربلندی، اشاعت اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال و دولت کو خرچ کرنا جہاد بالمال کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مال و دولت عطا کیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اسے اللہ کی رضا کے راستے میں خرچ کیا جائے اور حق کی حمایت و نصرت کے سلسلے میں انفاق سے گریز نہ کیا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ۔ (التوبۃ:20)

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں مالوں اور جانوں سے جہاد کیا یہ لوگ اللہ کے پاس نہایت بلند مرتبے پر فائز ہیں۔

انسان کو اپنے مال و دولت کے ساتھ بہت زیادہ محبت ہوتی ہے اور اسے خرچ کرنے کے لئے آسانی سے تیار نہیں ہوتا بلکہ وہ یہ چاہتا ہے وہ مزید بڑھتا چلا جائے لیکن ایک مومن کی یہ خوبی ہے کہ وہ اس مال کو جمع کرنے کی بجائے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور اس افضل و اعلیٰ جہاد میں شریک ہو جاتا ہے۔

(3) جہاد بالنفس:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالنفس" یعنی اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا بھی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ عام طور پر جب لفظ جہاد بولا جاتا ہے تو اس سے یہی جہاد مراد ہوتا ہے۔ جس کو قرآن میں قتال کہا گیا ہے۔

جہاد کے لیے جنگی تیاری کا حکم دیا گیا ہے اور جہاد میں شہید ہو جانے والوں کو مردہ کہنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ۔ (۱۵۴۔ سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انھیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں۔

شہید کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پا رہے ہیں اور اس پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ ان کے لیے اجر عظیم، جنتوں اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔

فرائض کی ادائیگی کے ذریعے جہاد: جہاد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہر نیک کام اور فرض کی ادائیگی میں اپنی جان و مال اور دماغ کی پوری قوت صرف کی جائے۔

حج مبرور: ایک مرتبہ عورتوں نے جہاد کی اجازت چاہی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "تمہارا جہاد حج مبرور ہے"۔

والدین کی خدمت کے ذریعے جہاد:

ایک صحابیؓ جہاد میں شرکت کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا کیا تمہارے ماں باپ ہیں۔ اس نے عرض کیا، جی ہاں۔ فرمایا تو تم ان کی خدمت کے ذریعے جہاد کرو۔

ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق و عدل کہنا:

اسی طرح کسی ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق و عدل کہنے کو بھی جہاد بلکہ بہت بڑا جہاد قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

سوال نمبر7: زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

جواب: زوجین: زوجین سے مراد شوہر اور بیوی ہیں یہ ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس پر خاندان کی بنیاد ہوتی ہے۔

زوجین کے حقوق و فرائض: اگر زوجین ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں

بیوی کے حقوق:

اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت (نان نفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے اسے چاہیے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بیوی بچوں کے لئے اخراجات ولباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ بیوی کو اپنے مہر میں دی گئی رقم یا دیگر اپنی ذاتی ملکیت رکھنے اور کاروبار کرنے کا جائز حدود میں اختیار دے۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اس پر ظلم زیادتی نہ کرے اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل واحسان کا رویہ اختیار کرے۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

شوہر کے حقوق: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ (النساء: 34)

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے اس کے راز افشانہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے اور اس کے اموال واشیاء کے ساتھ ساتھ اس کی آبرو اور اس کے نسب ونسل کی بھی حفاظت کرے۔

آنحضور ﷺ کی زندگی بھی ہمارے لئے مینارہ نور ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"کہ اچھی عورت وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔"

شوہر کے حقوق:

۱۔ بیوی کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی ہر ممکن اطاعت وفرمانبرداری کرے۔
۲۔ گھر میں امن وسکون قائم رکھے۔
۳۔ اپنی عفت وعصمت اور عزت وآبرو کی پوری حفاظت کرے۔
۴۔ شوہر کے مال ومتاع کی پوری نگہبانی کرے۔
۵۔ شوہر پر اپنی محبتیں نچھاور کرے اور اس کے لئے سنگھار کرے۔
۶۔ شوہر کی خدمت اور عزت واحترام میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کردے۔
۷۔ خاوند کے آرام وسکون کا مکمل خیال رکھے۔
۸۔ شوہر کے اقرباء سے حسن سلوک سے پیش آئے۔

بیوی کے حقوق:

شوہر کی طرح بیوی کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا شوہر کے لئے لازم ہے تاکہ خاندانی زندگی بہتر سے بہتر گزر سکے۔ اور وہ حقوق درج ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے بعد عورت کا حق مہر اسے فوراً ادا کیا جائے۔
۲۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اس پر ظلم وزیادتی نہ کرے۔

Prepared By: Sajid ur Rehman
Email: sajid@office.com.pk

Conact: +92 345 5282625

اہم سوالات وجوابات

اِسلامیات(لازمی) کلاس دہم پارٹ-II (Reduced Syllabus)

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ تَبَرُّجَ کا معنی ہے:

(الف) ناپاکی (ب) زیور (ج) نذر (د) زینت

ii۔ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا کا معنی ہے۔

(الف) رات (ب) شام (ج) صبح وشام (د) دن

iii۔ يَرْجُوْا کا معنی ہے:

(الف) حلال (ب) وہ اُمید رکھتا ہے (ج) پھر تمہاری نوبت آئے (د) وہ مایوس ہو گئے

iv۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ:

(الف) بیماری سے (ب) دوزخ سے (ج) آرام سے (د) غفلت سے

v۔ رمضان کے روزے مسلمانوں پر ہیں۔

(الف) مستحب (ب) سنت (ج) فرض (د) واجب

vi۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور ــــــــ ہے۔

(الف) دین فطرت (ب) سبق (ج) نصیحت (د) مذہب

vii۔ بے شک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے۔

(الف) نیکوکاروں کے (ب) نمازیوں کے (ج) صبر کرنے والوں کے ساتھ (د) یتیموں کے

viii۔ احصان کا معنی ہے۔

(الف) اتفاق ہونا (ب) قلعہ بند ہو کر بیٹھ جانا (ج) اکٹھے ہونا (د) نکاح ہونا

ix۔ اللہ کے لیے ہجرت کرنے والے حق دار قرار پاتے ہیں۔

x۔ حضور ﷺ نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو کس کا حق دیا:

(الف) سیاست کا (ب) حکومت کا (ج) برابری کا (د) برتری کا

جوابات

v۔ج	iv۔ب	iii۔ب	ii۔ج	i۔د
x۔ج	ix۔ب	viii۔ب	vii۔ج	vi۔الف

سوال نمبر2: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ سِرَاجًا مُّنِيْرًا کا معنی ہے۔

(الف) روشن چراغ (ب) سفید چراغ (ج) پرانا چراغ (د) مہنگا چراغ

ii۔ مُبْدِئُ کا معنی ہے۔

(الف) ابتداء کرنے والا (ب) ظاہر کرنے والا (ج) اختیار (د) تندرستی

iii۔ عِصَمِ کا معنی ہے:

(الف) عزت وناموس (ب) تم ان کی آزمائش کرلو

(ج) انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی (د) تم نے دشمنی مول لی

iv۔ دین کا ستون ہے۔

(الف) نماز (ب) حج (ج) زکوٰۃ (د) روزہ

v۔ روزہ دین اسلام کا ہے:

(الف) تیسرا رکن (ب) اہم رکن (ج) چوتھا رکن (د) پانچواں رکن

vi۔ حضور ﷺ نے جنگی قیدیوں کے ساتھ مظاہرہ فرمایا۔

(الف) حسن سلوک کا (ب) ظلم کا (ج) پریشانی کا (د) انتقامی کارروائی کا

vii۔ جہاد کے معنی ہیں۔

(الف) قتل کرنا (ب) دشمن سے لڑنا (ج) قبضہ کرنا (د) کوشش کرنا

viii۔ وارث کے حق میں کتنی وصیت جائز ہے۔

ix۔ اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔

(الف) حضرت محمد ﷺ کو (ب) حضرت آدم علیہ السلام کو
(ج) حضرت ابراہیم کو (د) حضرت ایوب علیہ السلام کو

x۔ طہارت پاکیزگی ـــــ کا حصہ ہے۔

(الف) دولت کا (ب) ایمان کا (ج) عزت کا (د) انسان کا

جوابات

i۔الف	ii۔ب	iii۔الف	iv۔الف	v۔الف
vi۔الف	vii۔د	viii۔الف	ix۔د	x۔ب

سوال نمبر3: دیئے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ کے معنی ہیں۔

(الف) صدقہ دینے والے (ب) انکار کرنے والے (ج) ایمان لانے والے (د) تصدیق کرنے والے

ii۔ جَلَابِیْبِ کے معنی ہیں۔

(الف) کپڑے (ب) جوتے (ج) چادریں (د) ہاتھ

iii۔ فَامْتَحِنُوْهُنَّ کا معنی ہے:

(الف) عزت و ناموس (ب) تم ان کی آزمائش کرلو
(ج) انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی (د) تم نے دشمنی مول لی

iv۔ ماہِ رمضان کو نیکیوں کا قرار دیا جاسکتا ہے:

(الف) آمد (ب) فصل بہار (ج) بارش (د) خوشی

v۔ مسلمان ایک دوسرے کے ہیں:

(الف) بھائی (ب) رہبر (ج) معاون (د) مسافر

vi۔ غسل کے ـــــ فرائض ہیں۔

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

vii۔ ایک مسلمان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔

viii- عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

(الف) معاشی زندگی (ب) معاشرتی زندگی (ج) سیاسی زندگی (د) خاندانی زندگی

ix- جہاد کی اقسام ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

x- نبی ﷺ نے مزدور کو حق دیا کہ اس کی فوری طور پر ادا کی جائے۔

(الف) مزدوری (ب) تنخواہ (ج) جائیداد (د) ملازمت

جوابات

v-الف	iv-ب	iii-ب	ii-ج	i-الف
x-الف	ix-ج	viii-د	vii-الف	vi-الف

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۱ تا ۳۴)

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۱ تا ۸)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾

ترجمہ: اے پیغمبر خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③

ترجمہ: اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ④

ترجمہ: خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

ترجمہ: مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥

ترجمہ: پیغمبر ﷺ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦

ترجمہ: اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے۔ اور عہد بھی اُن سے پکا لیا۔

لِّيَسْــَٔـلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧

ترجمہ: تاکہ سچ کہنے والوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

جَوْفِ	دھڑ، پہلو۔	اَقْسَطُ	زیادہ منصفانہ بات۔
تُظٰهِرُوْنَ	تم ظہار کرتے ہو۔	تَعَمَّدَتْ	اس (عورت) نے ارادہ کیا۔

اَفْوَاہِ	منہ (جمع)۔	اُولُوا الْاَرْحَامِ	رشتے دار۔
اُدْعُوْهُمْ	انہیں پکارو۔	مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۹ تا ۲۰)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝

ترجمہ: مومنو خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

ترجمہ: جب وہ تمہارے اُوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

ترجمہ: وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

ترجمہ: اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝

ترجمہ: اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝

ترجمہ: اور اگر (فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر اُن سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۝

ترجمہ: حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس کی) ضرور پرسش ہوگی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

ترجمہ: کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

ترجمہ: کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو (کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

ترجمہ: خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَي الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

ترجمہ: (یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔ اور یہ خدا کو آسان تھا۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝

ترجمہ: (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

زَاغَتْ	ٹیڑھی ہو گئی۔ پھر گئی	اَشِحَّةً	سخت بخیل

اُبْتُلِیَ	آزمائے گئے	یُغْشٰی	غشی طاری ہوتی ہے۔
عَوْرَةٌ	غیر محفوظ، کھلے	سَلَقُوْكُمْ	تم سے ملیں گے
اَقْطَارِ	اطراف	حِدَادٍ	تیز
مَا تَلَبَّثُوْا	انھوں نے توقف نہ کیا	اَحْبَطَ	ضائع کر دیا
يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ	وہ پیٹھ پھیرتے ہیں	اَلْاَحْزَابُ	گروہ (واحد حزب)۔
تُمَتَّعُوْنَ	تمھیں فائدہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا	بَادُوْنَ	صحرا نشین
يَعْصِمُ	بچاتا ہے یا بچائے گا	اَلْاَعْرَابِ	بدو
هَلُمَّ	آؤ	اَنْۢبَآءِ	خبریں (واحد: نبأ)

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ج)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۲۱ تا ۲۷)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝۲۱

ترجمہ: تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝۲۲

ترجمہ: اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور خدا اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝۲۳

ترجمہ: مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ

ترجمہ: تاکہ خدا سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے اور (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ

ترجمہ: اور جو کافر تھے ان کو خدا نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔ اور خدا طاقتور (اور) زبردست ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ

ترجمہ: اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۚ

ترجمہ: اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

زَادَ	زیادہ ہو گیا۔	صَيَاصِيْهِمْ	ان کی گڑھیاں۔ ان کے قلعے۔
تَسْلِيْمًا	سر تسلیم خم کرنا۔ سپردگی۔	قَذَفَ	پھینکا۔
نَحْبٌ	نذر۔	تَاْسِرُوْنَ	تم اسیر بناتے ہو۔
رَدَّ	لوٹا دیا۔ پھیر دیا	اَوْرَثَ	وارث بنایا۔
لَمْ يَنَالُوْا	حاصل نہ کر سکے۔	لَمْ تَطَئُوْهَا	تم نے پامال نہ کیا۔

اَلدَّرسُ الخَامِسُ (الف)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۲۸تا۳۴)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

ترجمہ: اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ترجمہ: اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں ان کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی۔ اس کو دوگنی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

ترجمہ: اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے۔ اور ان دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

ترجمہ: اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تُرِدْنَ	تم چاہتی ہو۔	اَعْتَدْنَا	ہم نے مہیا (تیار) کر رکھا ہے۔
تَعَالَيْنَ	تم آؤ۔	لَسْتُنَّ	تم (مونث) نہیں ہو۔
اُمَتِّعْكُنَّ	میں تمہیں کچھ مال دوں۔	اِنِ اتَّقَيْتُنَّ	اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو۔
اُسَرِّحْكُنَّ	میں تمہیں رخصت کروں۔	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	دبی زبان سے (نرم لہجے میں) بات نہ کرو۔
سَرَاحًا	رخصتی۔	قَرْنَ	تم (مونث) ٹھہری رہو۔
اَعَدَّ	تیار کیا۔	لَا تَبَرَّجْنَ	زینت (سج دھج) نہ دکھاتی پھرو۔
ضِعْفَيْنِ	دوگنا۔	الرِّجْسَ	ناپاکی۔
يَّقْنُتْ	فرماں برداری کرتا ہے یا کرے گا۔	لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	تم سے دور کرے، لے جائے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (آیات ۱تا۲)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِىْ سَبِيْلِىْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِىْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ

ترجمہ: مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار خدا تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ۲

ترجمہ: اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۳

ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۴

ترجمہ: تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۵

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۶

ترجمہ: تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور روگردانی کرے تو خدا بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

تُلْقُوْنَ	تم ڈالتے ہو۔	اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ	اگر وہ تم پر قابو پاجائیں۔
تُسِرُّوْنَ	تم چھپاتے ہو۔	بُرَءٰٓؤُا	بے زار۔

مِنْ هَدْيِ الْحَدِيْثِ (اضافی معروضی سوالات)

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ کس نماز کو صلوۃ الوسطیٰ کہا گیا ہے۔

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) عصر ✓ (د) مغرب

2۔ انصتوا کا معنی ہے:

(الف) چلے جاؤ (ب) خاموش ہو جاؤ ✓ (ج) خوش رہو (د) انتظار کرو

3۔ نماز جمعہ کس نماز کا نعم البدل ہے۔

(الف) ظہر ✓ (ب) عصر (ج) مغرب (د) عشاء

4۔ جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا گویا اس نے پل بنایا:

(الف) نیکی کی طرف (ب) برائی کی طرف (ج) جنت کی طرف (د) جہنم کی طرف ✓

5۔ دین کا ستون ہے۔

(الف) نماز ✓ (ب) حج (ج) زکوۃ (د) روزہ

6۔ مسلمان کے لیے روزانہ ایمان کے امتحان کا موقع آتا ہے:

(الف) پانچ بار ✓ (ب) دو بار (ج) تین بار (د) چار بار

7۔ جب نماز کھڑی ہو جائے تو شامل ہو جاؤ:

(الف) دوڑ کر (ب) آہستہ چل کر (ج) وقار کے ساتھ چل کر ✓ (د) انتظار کرو

8۔ اس نے ایمان مکمل کر لیا۔

(الف) جس نے اللہ کے لیے محبت کی (ب) جس نے اللہ کے لیے عداوت کی

(ج) دونوں ✓ (د) درج شدہ میں سے کوئی بھی نہیں

9۔ روزہ دین اسلام کا ہے:

(الف) تیسرا رکن ✓ (ب) اہم رکن (ج) چوتھا رکن (د) پانچواں رکن

10۔ ماہِ رمضان کو نیکیوں کا قرار دیا جا سکتا ہے:

(الف) آمد (ب) فصل بہار ✓ (ج) بارش (د) خوشی

11۔ روزہ دنیا میں موجب راحت اور آخرت میں ہے۔
(الف) باعث رحمت (ب) باعث بخشش (ج) باعث نجات ✓ (د) باعث کرم

12۔ حج بھی اسلام کا ہے:
(الف) پہلا رکن (ب) تیسرا رکن (ج) چوتھا رکن ✓ (د) اہم رکن

13۔ حج ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔
(الف) ایک بار ✓ (ب) دوبار (ج) تین بار (د) چار بار

14۔ راع سے مراد ہے:
(الف) صبر کرنے والا (ب) نگہبانی کرنے والا ✓ (ج) رعایت دینے والا (د) دوست

15۔ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں ہے۔
(الف) ذمہ دار (ب) جواب دہ ✓ (ج) نگہبان (د) حق دار

16۔ ماں باپ اپنی اولاد کے بارے میں جواب دہ ہیں:
(الف) خوراک (ب) لباس (ج) تعلیم و تربیت ✓ (د) سیر و تفریح

17۔ جمعہ کا خطبہ کس رہنمائی کا ذریعہ ہے:
(الف) لین دین (ب) معاملات (ج) عبادات (د) اسلامی تعلیمات ✓

18۔ کس کی ہستی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے:
(الف) علمائے دین (ب) والدین (ج) رسول اللہ ﷺ ✓ (د) اسلاف

19۔ اگر کسی کو مال عطا کریں تو اس کی بنیاد:
(الف) ریاکاری ہو (ب) اللہ کی رضا ہو ✓ (ج) دین میں سربلندی ہو (د) مال کی نمائش ہو

20۔ لوگوں میں سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو دیتا ہے:
(الف) دولت (ب) محبت (ج) نفرت (د) نفع ✓

21۔ عربی زبان میں صائم کے معانی ہیں۔
(الف) بھوکا (ب) پیاسا (ج) روزہ دار ✓ (د) مؤذن

22۔ ایک روزہ دار شخص کے لیے کتنی خوشیاں ہیں:
(الف) 2 ✓ (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

23۔ نیکیوں کی فصل بہار کس مہینے کو قرار دیا گیا ہے:

24۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ:
(الف) بیماری سے (ب) دوزخ سے ✓ (ج) آرام سے (د) غفلت سے

25۔ مسلمان ایک دوسرے کے ہیں:
(الف) بھائی ✓ (ب) رہبر (ج) معاون (د) مسافر

26۔ حدیث میں دین کو تشبیہ دی گئی ہے۔
(الف) پل (ب) عمارت ✓ (ج) سمندر (د) درخت

27۔ حدیث کی رو سے اس شخص نے دوزخ کی طرف پل بنا لیا۔
(الف) جو کھڑے ہو کر پانی پیتا ہے (ب) جو جمعہ کے دن گردنیں پھلانگ کر گیا ✓
(ج) مسجد میں سو گیا (د) جس نے جمعہ کی نماز ادا نہ کی

28۔ علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے۔
(الف) غور سے (ب) خاموشی سے (ج) ادب و احترام سے (د) خاموشی اور توجہ سے ✓

29۔ خانہ خدا کے آداب اور انسانی وقار کے خلاف ہے۔
(الف) جھوٹ بولنا (ب) چغلی کھانا (ج) ناشائستہ عمل ✓ (د) شراب پینا

30۔ رمضان کے روزے مسلمانوں پر ہیں۔
(الف) مستحب (ب) سنت (ج) فرض ✓ (د) واجب

31۔ نیکیوں کی بہار کہا گیا ہے۔
(الف) محرم (ب) ربیع الاول کو (ج) رمضان کو ✓ (د) ذوالحج کو

32۔ روزہ دار کے لیے خوشیاں ہیں۔
(الف) 2 ✓ (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

33۔ روزہ بظاہر ایک عبادت ہے۔
(الف) آسان (ب) مشقت طلب ✓ (ج) معتدل (د) مال طلب

34۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے دو خوشیاں رکھیں ہیں جو۔
(الف) نماز پڑھتا ہے (ب) حج کرتا ہے (ج) روزہ رکھتا ہے ✓ (د) خدمت خلق کرتا ہے

35۔ حج کے لیے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔

36۔ حج فرض ہے۔

(الف) ہر مسلمان پر (ب) ہر تاجر پر (ج) ہر مال دار مسلمان پر ✓ (د) ہر شہری پر

37۔ اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے۔

(الف) معافی (ب) نیکی ✓ (ج) آگ (د) تکلیف

38۔ تم میں سے ہر ایک ــــــــــ کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(الف) اپنی اولاد (ب) اپنے والدین (ج) اپنی بیوی (د) اپنی رعیت ✓

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر1: نماز کی اہمیت پر دو جملے تحریر کریں؟

جواب: نماز دین کا ستون ہے۔ بے شک نماز برے کاموں اور فحاشی سے روکتی ہے۔ نماز مومن کی معراج ہے۔ نماز کافر اور مسلمان کے درمیان فرق کرتی ہے۔

سوال نمبر2: دین اسلام میں نماز کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھایا اس نے گویا دین کو ڈھایا۔

سوال نمبر3: وہ کون سا عمل ہے جو انسان اور اللہ کے درمیان تعلق و رابطے کا ذریعہ ہے؟

جواب: نماز ہی وہ عمل ہے جس کے ذریعے اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور رابطہ قائم رہتا ہے جو ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر4: حدیث نبوی ﷺ میں خطبہ جمعہ کے کیا آداب بتائے گئے ہیں؟

جواب: حدیث نبوی ﷺ میں ارشاد ہے کہ جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ "خاموش ہو جاؤ" جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے فضول بات کی۔

سوال نمبر5: مَنْ تَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگ کر گیا (گویا) اس نے جہنم کی طرف پل بنایا۔

سوال نمبر6: رسول اللہ ﷺ نے کس عمل کو دوزخ کی طرف پل بنانے کے مترادف قرار دیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگ کر جانے کو دوزخ کی طرف پل بنانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

سوال نمبر7: نبی ﷺ نے باجماعت نماز میں شامل ہونے کے کیا آداب بتائے ہیں؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے۔ جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لئے دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اطمینان (اور وقار) سے چلتے ہوئے آؤ جو (نماز) تم پاؤ اسے ادا کر لو اور جو تم سے رہ جائے تو اُسے پورا کر لو۔

سوال نمبر8: کس روزہ دار کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں؟

سوال نمبر9: رمضان کے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن حکیم میں روزہ کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

"اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔"

سوال نمبر10: حدیث مبارکہ میں روزہ دار کے لیے کن دو خوشیوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: روزے دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

سوال نمبر11: نبی ﷺ نے حج کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ: جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کیے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔

سوال نمبر12: حج کے دوران کس بات کا اہتمام کرنا ضروری ہے؟

جواب: حج کے سلسلے میں مکہ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔ لہٰذا اس بات کا اہتمام ضروری ہے کہ اس موقع پر صبر و تحمل، عفو و درگزر اور ایثار سے کام لیا جائے۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی زبان سے دل آزاری کی جائے نہ ہاتھ سے اسے کوئی تکلیف پہنچائی جائے۔

سوال نمبر13: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: حج ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

سوال نمبر14: جو قدم دین حق کی سربلندی کے لیے اٹھیں اُن کے بارے میں حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ نے اُسے آگ پر حرام کر دیا۔

سوال نمبر15: رعیت و نگہبانی سے متعلقہ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: ترجمہ: تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے۔

سوال نمبر16: لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟

جواب: لوگوں میں سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔

سوال نمبر17: خَيْرُ النَّاسِ بننے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب: خَيْرُ النَّاسِ بننے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائیں اور انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے ہر وقت کوشاں رہیں۔

سوال نمبر18: انسان کے کس عمل میں دنیاوی اور اُخروی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے؟

سوال نمبر19: نماز کی اہمیت کے بارے میں کوئی ایک حدیث لکھئے۔

جواب: اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ ھَدَمَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ۔

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھایا اس نے گویا دین کو ڈھایا۔

سوال نمبر20: حضور ﷺ نے نماز اور دین کا باہمی تعلق کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھایا اس نے گویا دین کو ڈھایا۔

سوال نمبر21: اللہ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: علم کی طلب، نماز کی ادائیگی، مسلمان بھائی کی مدد یا عبادت وغیرہ کے لئے اپنے قدم غبار آلود کرنا ہے۔ جو کہ فلاح و کامیابی کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر22: حج کا اہم ترین رکن کون سا ہے؟

جواب: حج کا اہم ترین رکن "وقوف عرفہ" ہے۔

سوال نمبر23: حج ادا کرنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ: جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کئے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دئے گئے۔

سوال نمبر24: ترجمہ لکھیں: اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ۔

جواب: ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔

سوال نمبر25: جمعہ کے خطبہ سننے کے آداب بیان کریں۔

جواب: خطبہ جمعہ کے آداب:

جمعہ کے خطبہ کو غور و فکر اور توجہ سے سنا جائے اور توجہ کی اتنی تاکید ہے کہ اگر پاس کوئی دوسرا شخص باتیں کر رہا ہے تو آپ اسے یہ الفاظ نہیں کہہ سکتے "چپ ہو جاؤ" کیونکہ اس آواز سے کافی لوگوں کی توجہ ہٹ جائے گی اور خطبہ سمجھ میں نہیں آئے گا۔

خطبہ جمعہ کے دوران تمام آداب کا خیال رکھیں اور جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جائیں اور جمعہ کے خطبہ کو غور و فکر سے سنیں اور ان اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں تاکہ ہماری دین و دنیا سنور جائے۔

سوال نمبر26: روزہ کے دو فوائد لکھیں۔

جواب: روزہ کے فوائد:

1۔ جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس کی (راتوں) میں قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

2۔ روزہ رکھنے میں انسان کے اندر دینی مزاج اور صبر تقویٰ پیدا کرنے کے لئے ایک مخصوص دینی فضا قائم ہو جاتی ہے۔

موضوعاتی مطالعہ (اضافی معروضی سوالات)

طہارت اور جسمانی صفائی

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور ـــــــ ہے۔
(الف) دین فطرت ✓ (ب) سبق (ج) نصیحت (د) مذہب

2۔ طہارت پاکیزگی ـــــــ کا حصہ ہے۔
(الف) دولت کا (ب) ایمان کا ✓ (ج) عزت کا (د) انسان کا

3۔ طہارت کے لغوی معنی ـــــــ ہیں۔
(الف) صحیح ہونا (ب) درست ہونا (ج) پاک ہونا ✓ (د) صاف ہونا

4۔ طہارت میں ـــــــ چیزیں شامل ہیں۔
(الف) دو ✓ (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

5۔ اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو اور ـــــــ دور رہو۔
(الف) طہارت و پاکیزگی سے (ب) ناپاکی سے ✓ (ج) عمل صالح سے (د) روزے سے

6۔ وضو میں سر کا مسح کرنا ـــــــ
(الف) واجب ہے (ب) سنت ہے (ج) فرض ہے ✓ (د) مستحب ہے

7۔ نماز سے پہلے وضو کرنا ـــــــ ہے۔
(الف) فرض ✓ (ب) سنت (ج) واجب (د) مستحب

8۔ وضو کے ـــــــ فرائض ہیں۔
(الف) دو (ب) تین (ج) چار ✓ (د) پانچ

9۔ غسل کے ـــــــ فرائض ہیں۔
(الف) تین ✓ (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

10۔ جمعہ کے دن غسل کو حضور ﷺ نے قرار دیا۔
(الف) فرض (ب) سنت ✓ (ج) ثواب (د) مستحب

11۔ وضو میں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا قرار دیا گیا ہے۔
(الف) فرض ✓ (ب) سنت (ج) واجب (د) مستحب

12۔ وضو کرتے وقت جسم کے ہر عضو کو ــــــ دھونا سنت ہے۔
(الف) ایک بار (ب) دو بار (ج) تین بار ✓ (د) چار بار

13۔ اگر جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا ــــــ ہے۔
(الف) مستحب (ب) سنت (ج) فرض ✓ (د) واجب

14۔ جمعۃ المبارک اور عیدین (عید الفطر، عید الاضحیٰ) پر غسل کرنا ــــــ ہے۔
(الف) مستحب (ب) سنت ✓ (ج) فرض (د) واجب

15۔ وضو کرتے وقت اعضاء کو کتنی مرتبہ دھویا جائے۔
(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ ✓ (د) چار مرتبہ

16۔ طہارت اور پاکیزگی ــــــ کا حصہ ہے۔
(الف) احسان (ب) ایمان ✓ (ج) زندگی (د) کام

17۔ غسل کرتے وقت پورے جسم پر ــــــ مرتبہ پانی بہایا جائے۔
(الف) ایک بار (ب) دو بار (ج) تین بار ✓ (د) چار بار

18۔ غسل کرنے پر جسم پر پانی بہایا جائے۔
(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ ✓ (د) چار مرتبہ

19۔ طہارت میں شامل ہے۔
(الف) وضو (ب) غسل (ج) وضو و غسل ✓ (د) صفائی

سوال نمبر ۲: <u>مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔</u>

سوال نمبر 1: وضو کی دو سنتیں تحریر کریں؟
جواب: (1) تین بار کلی کرنا۔ (2) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

سوال نمبر 2: وضو کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

1۔ چہرے کا دھونا: چہرے کی گولائی، لمبائی کے حد طول کے لحاظ سے پیشانی کی سطح کے شروع ہونے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہے اور عرض (چوڑائی) کے لحاظ سے وہ تمام حصہ جو دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے۔

2۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا۔ 3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ 4۔ پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال نمبر3: غسل کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: غسل کے تین فرض ہیں: 1۔ کلی کرنا۔ 2۔ ناک میں پانی ڈالنا۔
3۔ سارے بدن پر ایک بار اس طرح پانی بہانا کہ کوئی بھی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

سوال نمبر4: طہارت کے چند فوائد لکھیں؟

جواب: (1) ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔ (2) انسان صاف ستھرا اور پاک و صاف رہتا ہے۔
(3) اس کی نقاہت دور ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر5: سورۃ المدثر میں نبی ﷺ کو طہارت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے۔

جواب: ارشاد ربانی ہے۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر۔ ۴،۵) ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

سوال نمبر6: طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟

جواب: طہارت میں دو چیزیں وضو اور غسل شامل ہیں۔

سوال نمبر7: اللہ تعالیٰ نے دین میں چھوٹی بڑی باتوں (احکام دین) سے کس طرح لوگوں کو آگاہ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن و حدیث کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے اور نبی کریم ﷺ کو آخری نبی بنا کر اپنے دین کو عملی طور پر سمجھا دیا ہے تاکہ ہر چیز واضح ہو جائے۔

سوال نمبر8: غسل کے دوران کن چیزوں سے اجتناب ضروری ہے؟

جواب: غسل کے دوران مندرجہ ذیل چیزوں سے اجتناب ضروری ہے۔
1۔ غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔ 2۔ غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔
3۔ پردے میں نہایا جائے۔ 4۔ غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

سوال نمبر9: طہارت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی اختیار کرنا طہارت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر10: کن مواقع پر غسل کرنا مسنون ہے۔

جواب: غسل کی مسنون صورتیں: مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا سنت ہے۔
(۱) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لیے۔ (۲) عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز کے لیے۔

سوال نمبر11: طہارت وصفائی کے حوالے سے کسی آیت کا ترجمہ لکھئے؟ جواب: ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔اور ناپاکی سے دور رہ۔

سوال نمبر12: ترجمہ تحریر کریں۔اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ. جواب: ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

سوال نمبر13: طہارت کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب: طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔

سوال نمبر14: جمعہ کے دن غسل کی کیا اہمیت ہے؟ جواب: آپ ﷺ نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لئے مسنون قرار دیا۔

سوال نمبر15: خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے؟

i۔ جمعہ کے دن غسل مسنون ہے۔
ii۔ عیدین کے دن غسل سنت ہے۔
iii۔ غسل کرتے وقت پورے جسم پر تین مرتبہ پانی بہایا جائے۔
iv۔ پانی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔
v۔ طہارت کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔

عائلی زندگی کی اہمیت

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟
(الف) معاشی زندگی (ب) معاشرتی زندگی (ج) سیاسی زندگی (د) خاندانی زندگی ✓

2۔ انسان پیدائش سے لے کر موت تک ساری زندگی گزارتا ہے۔
(الف) گھر میں (ب) بازار میں (ج) خاندان میں ✓ (د) مسجد میں

3۔ انسانی تمدن کی ابتداء ہوئی۔
(الف) خاندان سے ✓ (ب) افراد سے (ج) معاشرے سے (د) تعلقات سے

4۔ زوجین خاندان کے اہم ستون ہیں۔
(الف) دو ✓ (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

5۔ احصان کا معنی ہے۔
(الف) قلعہ بند ہو کر بیٹھ جانا ✓ (ب) اتفاق ہونا (ج) اکٹھے ہونا (د) نکاح ہونا

6۔ نکاح ایک جوڑے کے درمیان کس قسم کی زندگی کی بنیاد فراہم کرتا ہے؟
(الف) اخروی زندگی (ب) روزمرہ زندگی (ج) عائلی زندگی ✓ (د) ذہنی زندگی

7- عائلی زندگی کا مقصد ہے۔

(الف) خوشگوار زندگی (ب) نسل انسانی کی بقا ✓ (ج) نکاح کرنا (د) مل جل کر رہنا

8- اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے۔

(الف) اولاد پر (ب) معاشرے پر (ج) مرد پر ✓ (د) حکومت پر

9- نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اچھی عورت وہ ہے جب شوہر اسے دیکھے تو اُسے۔

(الف) مسرت ہو (ب) راحت ہو ✓ (ج) سکون ملے (د) رنج نہ ہو

10- اسلام میں والدین پر اولاد کے حقوق ہیں۔

(الف) مستحب (ب) لازم (ج) فرض ✓ (د) مقرر

11- اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ:

(الف) بیماری سے (ب) دوزخ سے ✓ (ج) آرام سے (د) غفلت سے

12- زَوْجَیْن سے کیا مراد ہے؟

(الف) بیوی (ب) شوہر (ج) میاں بیوی ✓ (د) بہن بھائی

13- اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ۔

(الف) برائیوں سے (ب) دوزخ سے ✓ (ج) گناہوں سے (د) فساد سے

14- وارث کے حق میں کتنی وصیت جائز ہے۔

(الف) 1/3 ✓ (ب) 1/2 (ج) 2/3 (د) 1/5

15- لفظ "عِصَمِ" کا مطلب ہے۔

(الف) شہرت (ب) عزت ✓ (ج) طاقت (د) دولت

16- خیر کا معنی ہے۔

(الف) اچھا ہے (ب) برا (ج) نقصان دہ (د) نفع بخش ✓

17- قرآن مجید میں رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا گیا ہے؟

(الف) محصن (ب) مبلغ (ج) احصان (د) زوجین ✓

18- تم میں سے بہتر وہ ہے جو ــــــــــ کے لیے ہو۔

(الف) شہروں (ب) اہل وعیال ✓ (ج) پڑوسیوں (د) اساتذہ

20۔ کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ شوہر کا مال کسی کو دے۔

(الف) بغیر اجازت ✓ (ب) ادھار (ج) امانت کے طور پر (د) قرض کے طور پر

سوال نمبر ۲: <u>مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔</u>

سوال نمبر1: عائلی زندگی کی دو سطور میں تعریف کریں؟

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ عائلی زندگی کا معنی ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی اسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جب معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوں۔

سوال نمبر2: حقوق زوجین سے متعلق کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

سوال نمبر3: اللہ تعالیٰ نے شوہر اور بیوی کے تعلق کو کون سا تعلق قرار دیا ہے؟

جواب: "تمھیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں"

سوال نمبر4: خاندان اور معاشرے کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقا کیلئے بھی اس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر5: اسلام نے انسانی معاشرے میں کس چیز کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے؟

جواب: معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد و عورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں اس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

سوال نمبر6: معاشرے کے دو اہم ستون کون کون سے ہیں؟

جواب: زوجین یعنی شوہر اور بیوی معاشرے کے دو اہم ستون ہیں یہ ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس پر خاندان کی بنیاد ہوتی ہے۔

سوال نمبر7: عائلی زندگی کی اہمیت کے حوالے سے قرآن کی ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: "تمھیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں"

سوال نمبر8: عائلی زندگی کے مقاصد کیا ہیں؟ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقصد نسل انسانی کی بقا اور اس کی افزائش ہے۔ اور اس پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ عقد نکاح ہے۔

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

سوال نمبر10: نبی کریم ﷺ نے اچھی عورت (اچھی بیوی) کی کیا صفات بیان کی ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

"کہ اچھی عورت وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔"

سوال نمبر11: بیوی کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: بیوی کے حقوق:

شوہر کی طرح بیوی کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا شوہر کے لئے لازم ہے تاکہ خاندانی زندگی بہتر سے بہتر گزر سکے۔ اور وہ حقوق درج ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے بعد عورت کا حق مہر اسے فوراً ادا کیا جائے۔
۲۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔
۳۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

سوال نمبر12: خاوند کے تین حقوق بیان کیجیے۔

جواب: شوہر کے حقوق:

۱۔ بیوی کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی ہر ممکن اطاعت و فرمانبرداری کرے۔
۲۔ گھر میں امن و سکون قائم رکھے۔
۳۔ اپنی عفت و عصمت اور عزت و آبرو کی پوری حفاظت کرے۔

سوال نمبر13: والدین کے ساتھ حسن سلوک سے متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ان دونوں کو اف بھی نہ کہو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور ان سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو ان کے لئے جھکائے رکھو کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

سوال نمبر14: اولاد کے فرائض مختصراً تحریر کریں۔

جواب: اولاد کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا والدین کا ہر حکم بجا لائیں۔ ان سے رحمت محبت اور نرمی کا رویہ اختیار کریں ان کی رائے کو اپنی رائے پر مقدم رکھیں۔ خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے نرمی اور محبت سے پیش آئیں اپنی مصروفیات سے مناسب وقت ان کے لئے مختص کریں ان کی بھرپور خدمت کریں ان کی وفات کے بعد ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔

سوال نمبر15: والدین کے چند فرائض لکھیں۔

جواب: والدین کے فرائض:

۱۔ رزق حلال سے بچے کی پرورش کی جائے۔
۲۔ بچے کی تعلیم تربیت کا مکمل خیال رکھا جائے۔
۳۔ بچے میں جرات، بہادری اور خود اعتمادی جیسی صفات پیدا کی جائیں۔
۴۔ بچے میں تعاون و ہمدردی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

ے۔ جب اولاد جوان ہو جائے ان کی شادی بیاہ کا بندوبست کیا جائے۔

سوال نمبر16: قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن نے رشتہ ازدواج کو احصان کا نام دیا ہے۔ احصان کا مطلب ہے "قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا" چونکہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "محصن" یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔ غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ کے لیے انہیں ایک مضبوط دیوار اور حصار مل جاتا ہے۔

سوال نمبر17: اہل خانہ سے حسن سلوک سے متعلقہ حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

سوال نمبر18: زوجین سے کیا مراد ہے؟

جواب: زوجین سے مراد ہے میاں بیوی جن سے گھریلو زندگی کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

ہجرت و جہاد

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ ہجرت کے معنی ہیں۔
(الف) گھر بدل لینا (ب) نیا شہر بسانا
(ج) گھر چھوڑ کر چلے جانا (د) ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا ✓

2۔ دوزخ ٹھکانہ ہے۔
(الف) صحیح (ب) غلط (ج) برا ✓ (د) اچھا

3۔ اللہ کے لیے ہجرت کرنے والے حق دار قرار پاتے ہیں۔
(الف) کرم کے (ب) رحمت کے ✓ (ج) مہربانی کے (د) ثواب کے

4۔ جہاد کے فرض ہونے سے پہلے سب سے بڑا عمل تھا۔
(الف) نماز (ب) روزہ (ج) ہجرت ✓ (د) حج

5۔ جہاد کے معنی ہیں۔
(الف) قتل کرنا (ب) دشمن سے لڑنا (ج) قبضہ کرنا (د) کوشش کرنا ✓

6۔ جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم ہے۔

7۔ جہاد کی اقسام ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار ✓ (د) پانچ

8۔ سورۃ الفرقان میں جہاد اکبر قرار دیا گیا ہے۔

(الف) جہاد بالمال کو (ب) جہاد بالقلم کو (ج) جہاد بالنفس کو ✓ (د) جہاد بالعلم کو

9۔ عورتوں کا جہاد ہے۔

(الف) نماز پڑھنا (ب) زکوۃ دینا (ج) خیرات کرنا (د) حج مبرور ✓

10۔ جہاد اکبر سے مراد ہے۔

(الف) شیطان کے خلاف لڑنا ✓ (ب) دشمنوں کے خلاف لڑنا

(ج) منافقوں سے لڑنا (د) کوئی بھی نہیں

11۔ جہاد کس قسم کی کوشش کا نام ہے۔

(الف) منظم ✓ (ب) گروہی (ج) انفرادی (د) مذہبی

12۔ ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانے کو کہتے ہیں۔

(الف) جہاد (ب) صبر (ج) شکر (د) ہجرت ✓

13۔ ہجرت سے انسان کو فائدہ ہوتا ہے۔

(الف) زمین پر (ب) دنیا و آخرت میں ✓ (ج) آخرت میں (د) دنیا میں

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر1: ہجرت کے معنی اور مفہوم کیا ہے؟

جواب: ہجرت کے معنی: ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔

ہجرت کا مفہوم:

اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ کسی ایسی جگہ سے مسلمانوں کا کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں، بر سر اقتدار لوگ انہیں اسلام پر عمل کرنے پر تکلیف دیتے ہوں لہذا ان کو وہاں اسلام پر زندگی گزارنا مشکل ہو تو ایسے حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس سر زمین کو چھوڑ کر کسی اور جگہ منتقل ہو جائیں۔

سوال نمبر2: بلا عذر ہجرت نہ کرنے والوں کو کیا وعید سنائی گئی ہے۔

جواب: "جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔"

سوال نمبر3: جو لوگ مجبوری کی بنا پر ہجرت نہ کر سکیں ان کے لیے کیا حکم ہے۔

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ راستہ جانتے ہیں۔ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

سوال نمبر4: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والوں کا کیا اجر بیان کیا ہے؟ یا اللہ نے ہجرت کرنے والوں کے لیے کیا انعامات رکھے ہیں؟

جواب: "اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے گھر کی طرف نکل جائے۔ پھر اس کو موت آپکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"۔

سوال نمبر5: جہاد کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: (1) جہاد بالعلم (2) جہاد بالمال (3) جہاد بالنفس

سوال نمبر6: جہاد کے لغوی معنی اور مفہوم بیان کریں۔

جواب: جہاد کے لغوی معنی: جہاد کے لغوی معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔

جہاد کا مفہوم:

اسلام میں اس کا مفہوم ہے "حق کی سربلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش، قربانی اور ایثار کرنا اپنی تمام مالی، جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ کی راہ میں صرف کرنا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے اہل و عیال، عزیز و اقارب خاندان اور قوم کی جانیں قربان کر دینا۔ حق کے دشمنوں کی تدبیروں اور کوششوں کو ناکام بنانا۔ ان کے حملوں کو روکنا اس کے لیے میدان جنگ میں آکر ان سے لڑنا پڑے تو اس سے بھی دریغ نہ کرنا۔ یہی وجہ ہے کہ جہاد کو اسلام میں بہت بڑی عبادت قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر7: جہاد بالعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاد بالعلم:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالعلم" ہے۔ جہاد بالعلم سے مراد اپنے قلم اور زبان کے ذریعے طاغوتی قوتوں اور اسلام دشمن عناصر کا پردہ چاک کرنا ہے۔
یہ وہ جہاد ہے جس کے ذریعے قرآن و سنت پر مبنی احکامات کا علم پھیلایا جاتا ہے تاکہ کفر و جہالت کے اندھیرے ختم ہوں اور دنیا رشد و ہدایت کے نور سے معمور ہو جائے۔

سوال نمبر8: جہاد کے دو فضائل لکھیے۔

جواب: جہاد کے فضائل:

1۔ جہاد اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب اعمال سے زیادہ محبوب ہے۔
2۔ سب لوگوں سے زیادہ اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو جہاد کے لیے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑتا ہے۔
3۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انھیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تمھیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں۔

سوال نمبر9: قرآن مجید میں قتال کس جہاد کو کہا گیا ہے؟

جواب: اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ عام طور پر جب لفظ جہاد بولا جاتا ہے تو اس

سوال نمبر10: جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاد بالنفس:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالنفس" یعنی اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا بھی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ عام طور پر جب لفظ جہاد بولا جاتا ہے تو اس سے یہی جہاد مراد ہوتا ہے۔ جس کو قرآن میں قتال کہا گیا ہے۔

سوال نمبر11: جہاد کی شرائط مختصراً بیان کریں؟

جواب: جہاد ایک منظم کوشش کا نام ہے اور اسلام میں اس کے واضح اصول و ضوابط ہیں۔

1۔ جہاد کے لئے ضروری ہے کہ ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

2۔ علماء و مجتہدین کے اداروں نے حالات و اسباب کا بے لاگ جائزہ لے کر اس کے امکان اور ضرورت کا فیصلہ دیا ہو۔

3۔ اس کا مقصد مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنا، اشاعت اسلام کے راستوں کی رکاوٹوں اور فتنوں کو دور کرنا اور رضائے الٰہی کا حصول ہو۔

سوال نمبر12: عورتوں کا جہاد کسے کہا گیا ہے؟ متعلقہ حدیث مبارکہ کا حوالہ دیں۔

جواب: ایک مرتبہ عورتوں نے جہاد کی اجازت چاہی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ: "تمہارا جہاد حج مبرور ہے"۔

سوال نمبر13: حج مبرور سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج مبرور:

حج مبرور سے مراد حج مقبول ہے اور اس کی یہ علامت بتلائی ہے کہ حج کے بعد وہ انسان اللہ کا عبادت گزار بن جائے جبکہ اس سے پہلے وہ غافل تھا۔ حج مبرور سے مراد ایسا حج جس میں حج کے تمام ارکان و واجبات کو ادا کیا جائے اور ہر ممنوع کام سے اجتناب کیا جائے۔

سوال نمبر14: راہ خدا میں شہید ہونے والوں کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: راہ خدا میں شہید ہونے والوں کی بڑی فضیلت ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں۔

شہید کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پا رہے ہیں اور اس پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ ان کے لیے اجر عظیم، جنتوں اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔